

کتابِ دانیال - نمبر ستاون

مکاشفہ کے پیغمبرانہ اسرار کا انکشاف: آخری زمانے کی پیش گوئیوں کا ایک سفر

Jeff Pippenger

2024-01-21

تمام انبیاء دنیا کے انجام کا ذکر کرتے ہیں، اور تمام پیش گوئیاں کتابِ مکاشفہ میں آ کر ملتی اور وہیں اختتام پذیر ہوتی ہیں۔ کتابِ مکاشفہ میں وہی سلسلہ اختیار کیا گیا ہے جو کتابِ دانیال میں ہے، کیونکہ وہ ایک ہی کتاب ہیں۔ یہ تمام نبوی اصول پچھلے مضامین میں مضبوطی سے قلم بند کیے جا چکے ہیں۔ کتابِ مکاشفہ میں ہمیں بتایا گیا ہے کہ مہلت ختم ہونے سے ذرا پہلے ایک مہر شدہ نبوت کھولی جاتی ہے۔ یہ مضامین کتابِ مکاشفہ کے اس پیغام سے متعلق نبوی عناصر پیش کر رہے ہیں جو اب کھولا جا رہا ہے۔ یہ پیغام کوئی واحد نبوی سچائی نہیں ہے، اور اس پیغام کے جو جو عناصر اب کھولے جا رہے ہیں، وہ سب مکاشفہ یسوع مسیح کے زمرے میں آتے ہیں۔

پیغام کی مہر مہلت کے اختتام سے ذرا پہلے، جب "وقت نزدیک ہے"، کھول دی جاتی ہے۔ دانی ایل اور مکاشفہ کی کتابیں، روح نبوت کی تحریروں میں دی گئی شرح کے ساتھ مل کر، نبوتی پیغام کی مہر کھلنے کے عمل کے بارے میں بہت واضح اور مخصوص ہیں۔ یہوداہ کے قبیلے کا شیر ہی مہر کھولتا ہے، اور جب وہ ایسا کرتا ہے تو پیغام پیش کرنے کے لیے ایک منظم طریقہ اختیار کرتا ہے۔ وہ باپ سے پیغام حاصل کرتا ہے، جسے سات مہروں سے مہر شدہ بائبل ہاتھ میں لیے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ یہوداہ کے قبیلے کا شیر، جو داؤد کی جڑ اور وہ برہ بھی ہے جو ذبح کیا گیا تھا، کتاب کو باپ سے لیتا ہے اور مہریں کھول دیتا ہے۔

پھر یسوع وہ پیغام جبرائیل کو دیتا ہے، جو دوسرے فرشتوں کے ساتھ مل کر وہ پیغام ایک نبی تک پہنچاتا ہے؛ وہ نبی اسے لکھتا ہے اور اسے کلیسیاؤں کو بھیج دیتا ہے۔ جب نبوتی پیغام کی مہر کھولنے کا وقت آپہنچتا ہے تو اس پیغام کے کھلنے سے آزمائش کا ایک تین مراحل پر مشتمل عمل شروع ہوتا ہے، جو کلیسیاؤں کے اندر ان لوگوں کو آزماتا ہے جو نبی کی تحریر کے مخاطب ہیں، اور ان کلیسیائی ارکان کے انفرادی ردعمل کی بنیاد پر یہ طے ہوتا ہے کہ وہ دو میں سے کس گروہ میں شامل ہیں۔ جو لوگ اس کھولے گئے پیغام سے پیدا ہونے والے علم میں اضافے کو قبول کرتے ہیں وہ "داناؤں" کے طور پر پہچانے جاتے ہیں، اور جو قبول نہیں کرتے انہیں دانی ایل کے مطابق "شریر" اور متی کے مطابق "احمق" کہا گیا ہے۔

آخری نبوی راز کی مہر کھلنے سے متعلق یہ تمام عوامل مکاشفہ سترہ کی نویں آیت میں بیان کیے گئے ہیں اور ان پر زور دیا گیا ہے، کیونکہ یہ آیت یسوع مسیح کے مکاشفہ کے ایک ایسے پہلو کی نشاندہی کرتی ہے جو عبادت گزاروں کے دو طبقوں کو آزمائے گا۔ یہ یوں کرتی ہے کہ یہ واضح کرتی ہے کہ "دانشمند" ہی وہ ہوں گے جو آیت کی تنبیہی علامت کے بعد آنے والے پیغام کو سمجھیں گے۔

اور یہاں وہ ذہن ہے جس میں حکمت ہے۔ وہ سات سات پہاڑ ہیں جن پر وہ عورت بیٹھی ہے۔ اور سات بادشاہ ہیں: پانچ گر چکے ہیں، اور ایک ہے، اور دوسرا ابھی تک نہیں آیا؛ اور جب وہ آئے گا تو ضروری ہے کہ تھوڑی دیر تک قائم رہے۔ اور وہ حیوان جو تھا اور نہیں ہے، وہی اٹھواں ہے، اور ساتوں میں سے ہے، اور ہلاکت میں جاتا ہے۔ مکاشفہ 11-17:9

'حکمت رکھنے والا ذہن' دراصل 'داناؤں' کا ذہن ہے۔ 'داناؤں' کو علم میں اضافے کی سمجھ ہوتی ہے، اور وہ علم میں اضافہ، جس کی نمائندگی اُس نبوتی علامت کے فوراً بعد کی گئی ہے جو ایک ایسی سچائی کی نشاندہی کرتی ہے جسے دانا سمجھیں گے اور بدکار رد کر دیں گے، وہی سچائی ہے جو بائبل کی نبوت کی بادشاہیوں کے بارے میں ہے اور جو بعد میں آنے والی آیات میں پیش کی گئی ہے۔ وہ آیات

بائبل کی نبوت کی بادشاہیوں کی آخری تمثیل پیش کرتی ہیں، اور آخری دنوں میں جو بات منکشف ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ وہ آٹھ بادشاہیاں بائبل کی نبوت کی بادشاہیوں کی پہلی تمثیل میں بھی، جو دانیال کے باب دو میں ہے، نمایاں کی گئی ہیں۔

سچائی کا انکشاف بائبل کی نبوت میں مذکور بادشاہتوں کے اس محدود نظریے کی تائید کرتا ہے جو ملر کے جواہرات میں سے ایک تھا، مگر وہ دس گنا زیادہ چمکا، کیونکہ اس میں اس سے کہیں زیادہ سچائی ہے جتنی ملر کے پیروکار اپنی تاریخ کے محدود تناظر سے سمجھ سکے تھے، اور یہ ایک آزمائش کی علامت بھی ہے جس کی نمائندگی عدد "دس" کرتا ہے، اور "یہاں وہ ذہن ہے جس کے پاس حکمت ہے" کی تمہیدی تنبیہ کے انتہائی چراغ کے ذریعے بھی؛ نبوتی تعبیر کے مطابق، آگے آنے والی یہ سچائی ان کلیساؤں کو آزمائے گی جنہیں وہ پیغام بھیجا جاتا ہے جو مہلت کے اختتام سے بالکل پہلے مہر سے کھولا جاتا ہے۔

مکاشفہ باب سترہ میں یوحنا کو پاپائی تاریکی کے بارہ سو ساٹھ برس کے بیابان میں لے جایا گیا۔ اسے اس مدت کے بالکل آخر، 1798 میں، رکھا گیا، جو عین وہی تاریخی مرحلہ ہے جس پر اسے مکاشفہ باب تیرہ میں رکھا گیا تھا۔

اور میں سمندر کی ریت پر کھڑا تھا، اور میں نے دیکھا کہ ایک درندہ سمندر سے اُبھرا، جس کے سات سر اور دس سینگ تھے، اور اس کے سینگوں پر دس تاج تھے، اور اس کے سروں پر کفر کا نام تھا۔ مکاشفہ 13:1۔

"سمندر کی ریت" 1798 کی نمائندگی کرتی ہے، کیونکہ یہ اس تاریخی زاویہ نظر کی نمائندگی کرتی ہے جہاں یوحنا کو پاپائی نظام (سمندر کا حیوان) ماضی کے زمانے میں دکھایا گیا، اور ریاست ہائے متحدہ امریکہ (زمین کا حیوان) کو اُبھرتا ہوا، اور بالآخر جلد آنے والے اتوار کے قانون کے وقت اژدہا کی مانند بولتا ہوا دکھایا گیا۔ پھر زمین کا حیوان دنیا کو مجبور کرتا ہے کہ وہ "حیوان کی شبیہ" قبول کرے، جو بولے گی اور پوری دنیا پر اتوار کی قانون سازی نافذ کرے گی۔

"جب پاپائیت اپنی قوت سے محروم ہو کر ایذا رسانی سے باز آنے پر مجبور ہوئی، تو یوحنا نے دیکھا کہ ایک نئی قوت ابھری جو اژدہا کی آواز کی گونج بن کر اسی ظالمانہ اور کفر آمیز کام کو آگے بڑھائے۔ یہ قوت، جو کلیسیا اور خدا کی شریعت کے خلاف جنگ چھیڑنے والی آخری ہے، ایک ایسے درندے سے ظاہر کی گئی ہے جس کے سینگ برہ کی مانند ہیں۔ اس سے پہلے کے درندے سمندر سے نکلے تھے؛ لیکن یہ زمین سے اُبھرا، اور اس قوم کے پرامن ابھار کی نمائندگی کرتا تھا جس کی یہ علامت تھا—ریاست ہائے متحدہ امریکہ۔" زمانے کی نشانیاں، 8 فروری، 1910۔

یوحنا کو تاریخ کے اسی منظر پر لے جایا جاتا ہے تاکہ وہ باب سترہ میں بائبل کی نبوت کی سلطنتوں کی آخری پیشکش حاصل کرے۔ اسی منظر پر کھڑے ہو کر سلطنتیں پیش کی جاتی ہیں۔ اسے پہلے بتایا جاتا ہے کہ وحش کلیسا اور ریاست دونوں کو کنٹرول کرتا ہے، کیونکہ وہ نہ صرف سات سروں پر بلکہ سات پہاڑوں پر بھی بیٹھی ہے۔ عظیم فاحشہ کا یہ بیٹھنا اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ وہی وحش پر سوار ہے، اور جو وحش پر سوار ہے وہی وحش کو قابو میں رکھتا ہے۔

اور وہ عورت جسے تُو نے دیکھا ہے وہی عظیم شہر ہے، جو زمین کے بادشاہوں پر حکومت کرتی ہے۔ مکاشفہ 17:18

لفظ "reigneth" کا مطلب قابو رکھنا اور حکومت کرنا ہے۔ ایک سوار لگام پکڑ کر جانور پر حکمرانی کرتا ہے۔ پاپائی نظام سات سروں پر اور سات پہاڑوں پر بھی حکمرانی کرتا ہے۔ کتاب دانی ایل کے باب دوم میں دانی ایل نیوکدنصر کو بتاتا ہے کہ وہ سونے کا "سر" ہے۔ کتاب اشعیا کے باب سات میں "سر" سے مراد بادشاہ، دارالحکومت یا بادشاہت بھی ہوتی ہے۔

کیونکہ سوریہ کا دارالحکومت دمشق ہے، اور دمشق کا حاکم رزین ہے؛ اور پینسٹھ برس کے اندر افرائیم اس طرح شکست کھا کر ٹوٹ جائے گا کہ وہ کوئی قوم نہ رہے۔ اور افرائیم کا دارالحکومت سامریہ ہے، اور سامریہ کا حاکم رملیہ کا بیٹا ہے۔ اگر تم ایمان نہ لاؤ گے تو یقیناً قائم نہ رہو گے۔ اشعیا 7:7، 8.

پاپائیت، جو درندے پر سوار عورت ہے، زمین کے تمام بادشاہوں پر حکومت کرتی ہے۔ ان بادشاہوں کی نمائندگی "دس بادشاہ" کے طور پر کی گئی ہے، جو آخری ایام کی اژدہا کی طاقت ہیں۔ یہی وہ بادشاہ ہیں جن کے ساتھ صور کی فاحشہ بدکاری کرتی ہے۔ ان "دس بادشاہوں" کو پاپائیت کی اتھارٹی قبول کرنے پر مجبور کیا گیا ہے، لیکن ان دس میں سب سے سرکردہ بادشاہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ ہے۔ لہذا ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی نمائندگی بھی اخاب کے ذریعے کی جاتی ہے، جو اسرائیل کی دس شمالی مملکتوں کا بادشاہ تھا۔ عدد "سات" "کامل" کی نمائندگی کرتا ہے، اور جب پاپائیت کو زمین کے بادشاہوں پر حکمرانی کرتے دکھایا جاتا ہے، تو وہ دس بادشاہوں پر بھی حکمران ہوتی ہے اور سات سروں پر بیٹھی ہے۔

یہاں وہ ذہن ہے جس میں حکمت ہے، کیونکہ آخری ایام کے دانا "سطر پر سطر" کے طریقہ کار کو اختیار کرتے ہیں، اور وہ پہچانتے ہیں کہ اس ریاستی نظام کی ہر علامت جس پر فاحشہ حکمرانی کرتی ہے، ایک ہی سچائی کی نشاندہی کرتی ہے۔ وہ سات پہاڑوں پر بھی حکمرانی کرتی ہے، اور ملیرائٹس نے بائبل کی نبوت میں "پہاڑ" کو سلطنت کی علامت قرار دیا، لیکن انہوں نے یہ بھی مانا کہ علامتوں کے ایک سے زیادہ معنی ہوتے ہیں۔

پہاڑ بھی کلیسیا کی علامت ہیں۔ کتاب مقدس میں "جلالی مقدس پہاڑ" سے مراد خدا کی کلیسیا ہے۔

وہ کلام جو آموص کے بیٹے یسعیاہ نے یہوداہ اور یروشلم کے بارے میں دیکھا۔ اور آخری ایام میں یوں ہوگا کہ خداوند کے گھر کا پہاڑ پہاڑوں کی چوٹی پر قائم کیا جائے گا اور ٹیلوں سے بلند کیا جائے گا، اور سب قومیں اس کی طرف بہتی چلی آئیں گی۔ اور بہت سے لوگ جا کر کہیں گے، آؤ، ہم خداوند کے پہاڑ پر، یعقوب کے خدا کے گھر کو چڑھ چلیں؛ اور وہ ہمیں اپنی راہوں کی تعلیم دے گا، اور ہم اس کے راستوں پر چلیں گے، کیونکہ صیون سے شریعت نکلے گی اور یروشلم سے خداوند کا کلام۔ یسعیاہ 2:1-3.

'خداوند کا گھر' اس کی کلیسیا ہے، اور وہ ایک 'پہاڑ' ہے۔ بڑی فاحشہ سات پہاڑوں پر بیٹھی ہے، اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ جس طرح تمام بادشاہوں پر حکومت کرتی ہے اسی طرح تمام کلیسیاؤں پر بھی حکومت کرتی ہے۔ اس کا دنیا بھر کی تمام کلیسیاؤں اور تمام ریاستوں پر اختیار ہے۔

وہ رؤیا جس کی اشعیا نشاندہی کر رہا ہے، جو اسے "یہوداہ اور یروشلم کے بارے میں" ملی تھی، جس کا ہم نے ابھی حوالہ دیا ہے، آگے بھی جاری رہتی ہے، اور باب چار میں بھی اسی عبارت کا تسلسل ہے؛ اور اشعیا کے مطابق وہ "اسی دن" ہے جب لوگ کہتے ہیں، "آؤ، ہم خداوند کے پہاڑ پر، یعقوب کے خدا کے گھر کی طرف چلیں۔" اسی عرصے میں "سات عورتوں" کی نشاندہی کی جاتی ہے۔

اور اُس دن سات عورتیں ایک مرد کو پکڑ لیں گی اور کہیں گی، ہم اپنی ہی روٹی کھائیں گی اور اپنا ہی لباس پہنیں گی؛ بس ہمیں تیرے نام سے پکارا جائے تاکہ ہماری رسوائی دور ہو جائے۔ اُس دن خداوند کی شاخ خوبصورت اور جلالی ہوگی، اور زمین کا پھل اسرائیل کے بچے ہوئے لوگوں کے لیے عمدہ اور خوشنما ہوگا۔ اور ایسا ہوگا کہ جو صیون میں بچا رہ جائے اور جو یروشلم میں باقی رہے وہ مقدس کہلائے گا، یعنی ہر ایک جو یروشلم میں زندوں میں لکھا ہوا ہے۔ جب خداوند صیون کی بیٹیوں کی گندگی دھو دے گا اور عدالت کی روح اور جلائے والی روح سے یروشلم کا خون اس کے درمیان سے پاک کر دے گا۔ اور خداوند کوہ صیون کی ہر رہائش گاہ پر اور اس کے اجتماعات پر دن کو بادل اور دھواں، اور رات کو جلتی ہوئی آگ کی چمک پیدا کرے گا؛ کیونکہ سب جلال پر ایک

پوشش ہوگی۔ اور ایک خیمہ دن کے وقت گرمی سے سایہ کے لیے ہوگا، اور پناہ کی جگہ، اور آندھی اور بارش سے بچاؤ کے لیے آڑ ہوگی۔ اشعیا 4:1-6.

وہ "دن" جو یسعیاہ کی رؤیا کا موضوع ہے، مکاشفہ باب گیارہ کے عظیم زلزلے کی "گھڑی" ہے۔ وہ دانشمند جنہوں نے 18 جولائی 2020 کی نامیدی سے "واپس لوٹنے" کی نصیحت قبول کی ہے، احبار باب چھبیس کی شرائط پوری کی ہیں، اور جنہیں حزقی ایل کی پہلی نبوت نے یکجا کر دیا ہے، وہ اس وقت مہر بند کیے جاتے ہیں جب وہ اسلام کی چار ہواؤں کے بارے میں حزقی ایل کا دوسرا پیغام قبول کرتے ہیں۔ پھر انہیں آسمان پر ایک علم کے مانند بلند کیا جاتا ہے، اور بابل میں موجود خدا کے دیگر فرزند بابل سے نکل آنے کی پکار کا جواب دینا شروع کرتے ہیں۔ یہ پکار زلزلے سے شروع ہوتی ہے—یعنی عنقریب آنے والا "اتوار کا قانون"۔ خدا کی دوسری بھیڑیں بابل سے نکلنے کا پیغام سنتی ہیں، اور وہ اعلان کرتی ہیں: "اُو، ہم خداوند کے پہاڑ پر، یعقوب کے خدا کے گھر کو جائیں۔"

اسی "گھنٹے" میں وہ بڑی فاحشہ اپنے گیت گانے لگتی ہے اور زمین کے بادشاہوں کے ساتھ زنا کرتی ہے۔ جو برہ کی کتاب حیات میں لکھے نہیں گئے وہ فاحشہ کے پیچھے ہو لیتے ہیں، اور ان کی کلیسائیں اس کے اختیار کے ماتحت آ جاتی ہیں۔ ان کلیساؤں کو اشعیاہ کے ہاں "سات عورتیں" کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ وہی "سات عورتیں" وہ "سات پہاڑ" ہیں جن پر پاپائیت حکمرانی کرے گی، جب ریاست ہائے متحدہ امریکہ تمام دنیا کو مجبور کرے گا کہ وہ درندے کی ایک شبیہ قائم کرے جو بولے گی اور سب کو پاپائی اختیار کا نشان لینے پر مجبور کرے گی۔

وہ "سات عورتیں ایک مرد کو تھام لیں گی"، اور وہ "مرد" وہی ہے جسے پولس "گناہ کا آدمی" قرار دیتا ہے۔ اس آزمائشی دور میں جو "یروشلم میں باقی رہیں گے، وہ مقدس کہلائیں گے، یعنی ہر وہ شخص جس کا نام یروشلم کے زندوں میں لکھا ہوا ہے۔" خدا کے لوگ وہ ہیں جن کے نام اس عرصے میں کتاب حیات میں لکھے ہوئے ہیں، یعنی برہ کی اس کتاب میں جو دنیا کی بنیاد سے ذبح کیا گیا تھا۔ دوسرا طبقہ، جو "گناہ کا آدمی" کو تھام لیتے ہیں، وہ وہی لوگ ہیں جن کا ذکر مکاشفہ باب تیرہ میں ہے، جو گناہ کے آدمی کی عبادت کرتے ہیں۔

اور زمین پر بسنے والے سب کے سب اس کی عبادت کریں گے، یعنی وہ جن کے نام اُس برہ کی کتاب حیات میں، جو دنیا کی بنیاد سے ذبح کیا گیا تھا، لکھے ہوئے نہیں۔ اگر کسی کے کان ہوں تو وہ سنے۔ مکاشفہ 13:8، 9.

عظیم زلزلے کی "گھڑی"، جو اتوار کے قانون کا بحران ہے، تحقیقی عدالت کا اختتام ہے، اور عدالت اس پر مبنی ہے کہ آیا تمہارا نام کتاب حیات میں درج پایا جاتا ہے یا نہیں۔ یوں اُس وقت کتاب حیات کے ساتھ اپنے تعلق کے لحاظ سے ظاہر ہونے والی دو جماعتیں عدالت کے بالکل اختتامی مناظر کی نشاندہی کرتی ہیں۔ جو لوگ "گناہ کا آدمی" کو تھامتے ہیں، اعلان کرتے ہیں کہ وہ "اپنی روٹی" خود "کھائیں گے" اور "اپنا لباس" خود "پہنیں گے"، لیکن ان کی اولین خواہش یہ ہے کہ وہ "تیرے نام سے کہلائیں"۔

وہ اپنے عقائد کے بیان کو برقرار رکھیں گے (اپنی روٹی خود کھائیں گے)، اور اپنے مسلکی اقرار کو برقرار رکھیں گے (اپنا لباس)، لیکن 'مرد گناہ' کا نام قبول کر لیں گے۔ 'مرد گناہ' کا نام 'کیتھولک' ہے، جس کے معنی 'عالمگیر' ہیں۔ جو لوگ 'مرد گناہ' کو تھام لیتے ہیں، وہ 'عالمگیر کلیسیا' کا حصہ بننا چاہتے ہیں، جو کہ کیتھولک کلیسیا ہے۔ وہ اس تعلق کی خواہش اس لیے کرتے ہیں تاکہ اپنی 'ملامت' کو 'دور' کر سکیں۔

"ملامت" آخری ایام میں تمام کلیساؤں اور تمام قوموں پر حکومت کرنے والے "درندے" کے دو اہم عناصر کی نشاندہی کرتی ہے۔ مکاشفہ گیارہ میں "بڑے زلزلے کی گھڑی" میں، "تیسری مصیبت جلد آتی ہے۔" "تیسری مصیبت" اسلام ہے۔ مکاشفہ گیارہ میں "بڑے زلزلے کی گھڑی" میں، ساتواں نرسنگا بچتا ہے۔

ساتواں نرسنگا اسلام ہے۔ اسلام "بڑے زلزلے کی گھڑی" میں وار کرتا ہے، کیونکہ تمام نرسنگے وہ نبوتی وسائل ہیں جنہیں خدا نے پوری تاریخ عالم میں جبری اتوار کی عبادت کے خلاف اپنے فیصلے کے طور پر بروئے کار لایا ہے۔

جب ریاست متحدہ کی "قومی تباہی" عنقریب آنے والے اتوار کے قانون کے وقت برپا کی جائے گی، تو "قومیں غضبناک ہوں گی۔" بائبل کی نبوت میں قوموں کو غضبناک کرنے والا اسلام ہی ہے، جیسا کہ کتاب پیدائش میں اسلام کے پہلے حوالے کے ذریعے اس کی نمائندگی کی گئی ہے۔

اور خداوند کے فرشتے نے اُس سے کہا، دیکھ، تُو حاملہ ہے، اور تُو ایک بیٹا جنے گی، اور اُس کا نام اسماعیل رکھے گی؛ کیونکہ خداوند نے تیری مصیبت سنی ہے۔ اور وہ جنگلی انسان ہوگا؛ اُس کا ہاتھ ہر ایک کے خلاف ہوگا، اور ہر ایک کا ہاتھ اُس کے خلاف؛ اور وہ اپنے سب بھائیوں کے سامنے سکونت کرے گا۔ پیدائش 16:11، 12۔

آخری زمانے کی "رسوائی" مذہب اسلام ہے۔ دنیا کی کلیسائیں اور اقوام اقوام متحدہ کے ایک نئے عالمی نظام کے اختیار کے تحت آجائیں گی، جس پر کیتھولک کلیسا حکمرانی کرے گا۔ پوپ ایک عالمی نظام پر مسند نشین ہوگا، جیسے قسطنطین نے سن 330 میں پاپائیت کو اس کی نشست دی تھی۔ اقوام یہ طے کریں گی کہ انسانیت کے خلاف اسلام کی جانب سے لڑی جانے والی جنگ سے نمٹنے کی ان کی صلاحیت صرف متحدہ کوشش سے ہی ممکن ہے، جو کسی اخلاقی اختیار کے سامنے اطاعت کا تقاضا کرے گی، جسے امریکہ رومی کلیسا قرار دینے پر مصر ہوگا۔ جس طرح جسٹینیئن نے سن 533 میں کیتھولک کلیسا کو عظیم اختیار دیا تھا، تاریخ دہرائی جائے گی۔ امریکہ اپنی عسکری طاقت کے ذریعے دنیا کو اطاعت پر مجبور کرے گا، جیسے کلویس نے سن 496 میں کیتھولک کلیسا کے لیے کیا تھا۔ مکاشفہ باب تیرہ کی آیت دو کی تاریخ دہرائی جائے گی۔

اور جو حیوان میں نے دیکھا وہ چیتے کے مانند تھا، اور اُس کے پاؤں ریچھ کے پاؤں جیسے تھے، اور اُس کا منہ شیر کے منہ کی مانند تھا؛ اور اژدہا نے اُسے اپنی قوت، اور اپنا تخت، اور بڑا اختیار دیا۔ مکاشفہ 13:2۔

جب ایک بار شبیہ قائم ہو جائے گی، تو زمین کے بادشاہ، جو اسلام کے حملوں سے چراغ پا ہیں، یہ سمجھ جائیں گے کہ اسلام کے خلاف جو عالمگیر "ملامت" درندے کی عالمگیر شبیہ وجود میں لانے کے لیے استعمال کی گئی تھی، وہ وہ "ملامت" نہ تھی جس کی "گناہ کا آدمی" (ایزیل) کو حقیقتاً پروا تھی۔ بہت دیر ہو چکی ہوگی، تب دنیا کو معلوم ہوگا کہ ایزیل کو اسلام سے کوئی سروکار نہیں، بلکہ اس کے دل کی خواہش ایلیا کو قتل کرنا ہے، جیسے بیروڈیا نے یوحنا بپتسمہ دینے والے کو قتل کیا تھا۔

"وہ ذہن جس میں حکمت ہے"، "داناؤں کا ذہن" ہے، اور "داناؤں" وہ ہیں جو اس "علم میں اضافہ" کو سمجھتے ہیں جو اُس وقت پیدا ہوتا ہے جب یہوداہ کے قبیلے کا شیر، مکاشفہ یسوع مسیح کی مہربان کھولتا ہے، ٹھیک اس سے پہلے کہ مہلت ختم ہو۔

اور اُس نے مجھ سے کہا، اس کتاب کی نبوت کی باتوں پر مہر نہ لگا؛ کیونکہ وقت نزدیک ہے۔ جو ناراست ہے، وہ ناراست ہی رہے؛ اور جو ناپاک ہے، وہ ناپاک ہی رہے؛ اور جو راستباز ہے، وہ راستباز ہی رہے؛ اور جو مقدس ہے، وہ مقدس ہی رہے۔ مکاشفہ 22:10، 11

"سات سر سات پہاڑ ہیں، جن پر عورت بیٹھی ہے" اس حقیقت کی نمائندگی کرتا ہے کہ پاپائیت کلیسا اور ریاست دونوں پر حکومت کرے گی۔ علامتوں کے ایک سے زیادہ معانی ہوتے ہیں، اور علامتوں کو اس عبارت کے سیاق و سباق سے متعین اور سمجھا جانا چاہیے جہاں وہ علامتیں پیش کی گئی ہیں۔ یہ استدلال سامنے آتا ہے کہ آیت یہ بتاتی ہے کہ سر ہی پہاڑ ہیں، تو پھر سروں (ریاست کاری) اور پہاڑوں (کلیسائی سیاست) کے درمیان امتیاز قائم کرنے کی توجیہ کیا ہوگی؟ یہ امتیاز دانی ایل کے باب سات

اور آٹھ میں قائم کیا گیا ہے۔ باب سات میں بت پرست روم اور پاپائی روم دونوں کو اُن حیوانات سے "مختلف" قرار دیا گیا ہے جو ان سے پہلے تھے۔

جب باب سات کو باب آٹھ پر (سطر پر سطر) رکھا جاتا ہے، تو ہم باب آٹھ میں روم کے چھوٹے سینگ کو پاتے ہیں، جو مرد، عورت، مرد، عورت کے درمیان جھولتا رہتا ہے۔ ایک علامت (چھوٹا سینگ) جو دو طاقتوں کی نمائندگی کرتی ہے۔ ان ابواب میں، سینگ ایک بادشاہت ہے، اور بادشاہت ایک سر بھی ہے۔ باب آٹھ میں، چھوٹا سینگ دو بادشاہتوں کی نمائندگی کرتا ہے، یعنی بائبل کی پیشین گوئی کی چوتھی اور پانچویں بادشاہت۔ چھوٹا سینگ علامتی طور پر دو بادشاہتوں کی نمائندگی کرتا ہے، اور جن دو بادشاہتوں کی یہ نمائندگی کرتا ہے وہ ایسی بادشاہتیں ہیں جو ریاست کاری اور کلیسائی کاری کے اتحاد کی نشاندہی کرتی ہیں۔ سات سر، جو سات پہاڑ بھی ہیں، دو بادشاہتوں کی نمائندگی کرتے ہیں، اور ایک بادشاہت کلیسائی کاری ہے اور دوسری ریاست کاری۔

دانی ایل کے دوسرے باب میں اس نبوتی علامت کی ایک اور گواہی موجود ہے، کیونکہ وہاں آخری بادشاہت، جسے ملرائٹس نے روم کی چوتھی بادشاہت سمجھا، کی نمائندگی لوہے اور مٹی سے کی گئی ہے۔ لوہا اور مٹی آپس میں ملے ہوئے دکھائے گئے ہیں، حالانکہ حقیقت میں لوہا مٹی کے ساتھ نہیں ملتا۔ پھر بھی جب سسٹر وانٹ "لوہے اور مٹی" پر تبصرہ کرتی ہیں تو وہ اسے کلیسائی سیاست اور ریاستی سیاست کی علامت قرار دیتی ہیں، جیسا کہ باب آٹھ کے چھوٹے سینگ میں، اور مکاشفہ کے باب سترہ کے اُن سروں میں نمایاں کیا گیا ہے جو پہاڑ بھی ہیں۔

ہم اس زمانے تک پہنچ گئے ہیں جب خدا کے مقدس کام کی نمائندگی اس مورت کے پاؤں سے ہوتی ہے جن میں لوہا کیچڑ آلود مٹی کے ساتھ ملا ہوا تھا۔ خدا کی ایک قوم ہے، ایک برگزیدہ قوم، جن کی بصیرت مقدس ہونی چاہیے، جو بنیاد پر لکڑی، گھاس اور بھوسا رکھ کر اپنے آپ کو غیر مقدس نہ کریں۔ ہر وہ جان جو خدا کے احکام کا وفادار ہے یہ دیکھ لے گا کہ ہمارے ایمان کی امتیازی خصوصیت ساتویں دن کا سبت ہے۔ اگر حکومت سبت کی ویسی ہی تعظیم کرے جیسی خدا نے حکم دیا ہے تو وہ خدا کی قوت میں قائم رہے گی اور اُس ایمان کے دفاع میں کھڑی ہوگی جو ایک بار مقدسین کو سپرد کیا گیا تھا۔ لیکن سیاست دان جعلی سبت کو برقرار رکھیں گے، اور اپنے مذہبی ایمان کو پاپائیت کی اس پیداوار کی پابندی کے ساتھ ملا دیں گے، اسے اُس سبت پر ترجیح دیتے ہوئے جسے خداوند نے مقدس ٹھہرایا اور برکت دی ہے، اور اسے انسان کے لیے مقدس رکھ جانے کو مخصوص کیا ہے، تاکہ وہ اپنے اور اپنی قوم کے درمیان ہزار پشتوں تک ایک نشان ہو۔ کلیسائی سیاست اور ریاستی سیاست کا امتزاج لوہے اور مٹی سے ظاہر کیا گیا ہے۔ یہ اتحاد کلیساؤں کی تمام قوت کو کمزور کر رہا ہے۔ کلیسا کو ریاست کی طاقت دینا برے نتائج لائے گا۔ لوگ تقریباً خدا کے تحمل کی حد سے گزر چکے ہیں۔ انہوں نے اپنی قوت سیاست میں لگا دی ہے، اور پاپائیت کے ساتھ متحد ہو گئے ہیں۔ لیکن وقت آئے گا جب خدا اُن کو سزا دے گا جنہوں نے اُس کی شریعت کو باطل کیا ہے، اور اُن کا برا کام انہی پر پلٹ پڑے گا۔ سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ بائبل کمنٹری، جلد 4، 1168، 1169۔

ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

اس منظر میں جو ہمارے لیے مسیح کے کام اور ہمارے خلاف شیطان کے ڈٹ کر لگائے گئے الزام کو ظاہر کرتا ہے، یہوشع سردار کاہن کی حیثیت سے کھڑا ہے اور خدا کے حکموں پر چلنے والے لوگوں کی طرف سے درخواست کرتا ہے۔ اسی وقت شیطان خدا کے لوگوں کو بڑے گنہگاروں کے طور پر پیش کرتا ہے، اور خدا کے حضور اُن گناہوں کی فہرست رکھتا ہے جن کے ارتکاب پر اُس نے انہیں عمر بھر اُکسایا ہے، اور اصرار کرتا ہے کہ اُن کی خطاؤں کے باعث انہیں ہلاکت کے لیے اُس کے حوالے کر دیا جائے۔ وہ زور دیتا ہے کہ بدی کے اتحاد کے مقابل اُن کی حفاظت خدمت گزار فرشتے نہ کریں۔ وہ اس پر غضبناک ہے کہ وہ خدا کے لوگوں کو دنیا کے ساتھ گٹھڑیوں کی صورت باندھ کر اپنی کامل اطاعت

پر مجبور نہیں کر سکتا۔ بادشاہوں، حکمرانوں اور گورنروں نے اپنے اوپر دجال کی مہر لگا لی ہے، اور انہیں اُس اژدہا کے طور پر دکھایا گیا ہے جو مقدسوں، یعنی اُن کے ساتھ جو خدا کے حکموں پر عمل کرتے ہیں اور ایمانِ یسوع رکھتے ہیں، سے جنگ کرنے کو نکلتا ہے۔ خدا کے لوگوں کے خلاف اپنی دشمنی میں وہ اس انتخاب کے بھی مجرم ٹھہرتے ہیں کہ انہوں نے مسیح کی بجائے برابا کو چنا۔

خدا کا دنیا کے ساتھ مقدمہ ہے۔ جب عدالت بیٹھی گی، اور دفتر کھولے جائیں گے، اس کے پاس ایک ہیبت ناک حساب چکانے کو ہے، جو اس وقت دنیا کو خوف زدہ اور لرزاں کر دے اگر لوگ شیطانی دھوکے اور فریب کاریوں سے اندھے اور سحر زدہ نہ کیے گئے ہوتے۔ خدا اپنے اکلوتے بیٹے کی موت کے لیے دنیا سے حساب لے گا، جسے ہر لحاظ سے دنیا نے گویا پھر سے مصلوب کر دیا ہے، اور اُس کے لوگوں پر ظلم و ستم کر کے اسے علانیہ رسوا کیا ہے۔ دنیا نے اُس کے مقدسوں کی صورت میں مسیح کو رد کیا ہے، اور نبیوں، رسولوں اور قاصدوں کے پیغامات کو ٹھکرا کر اُس کے پیغامات کو مسترد کیا ہے۔ انہوں نے انہیں رد کیا ہے جو مسیح کے ہم کار رہے ہیں، اور اس کے لیے انہیں حساب دینا ہوگا۔ ٹیسٹیمینز ٹو منسٹرز، 38، 39۔